## "ٹیلی وژن بند کر دیجیے" ---- پوپ جان پال کا والدین کو مشورہ

پوپ جان پال دوم نے ٹیلی وژن کو خاندانی نظام کے لیے خطرہ قرار دیتے ہوئے اس کی مذمت کی ہے۔ اُن کے الفاظ میں ٹیلی وژن کے ذریعے جنسی تشدّد اور جھوٹی اقدار پُرکشش بنائی جارہی ہیں، اور ٹیلی وژن سے بحیثیت مجموعی منفی اثرات ہی پیدا ہوئے ہیں۔ اُنھوں نے والدین کو "ٹیلی وژن بند کر دینے" کا مشورہ دیا ہے۔ پوپ جان پال دوم نے اُن والدین کو بھی تنقید کا نشانہ بنایا ہے جو بچوں کو مصروف رکھنے کے لیے اُنھیں ٹیلی وژن کے سامنے بٹھا دیتے ہیں۔ والدین کو ٹیلی وژن پروگرام اور اشتہارات تیار کرنے والوں پر دباؤ ڈالنا چاہیے اور اُن سے مطالبہ کرنا چاہیے کہ ٹیلی وژن ایسے ضابطۂ اخلاق کا پابند ہو جو قانونی طور پر نافذ ہوسکے تاکہ پروگراموں کے مضر اثرات سے بچوں کو بچایا جاسکے۔

"خاندانی نظام کو درپیش مسائل" پر ویٹیکن میں منعقدہ ایک سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے پوپ جان پال دوم نے بشپوں سے کہا ہے کہ خاندان کی وحدت کے تحفّظ کے بغیر معاشرہ صحیح معنوں میں کچھ حاصل نہیں کرسکتا۔ شہری حکام "اس بنیادی شہری اور سیاسی صداقت" سے آگاہ ہورہے ہیں۔ اُنھوں نے مزید کہا کہ رومن کیتھولک چرچ یورپین پارلیمنٹ کی اِس قرارداد کی شدید مخالفت کرے گا جس کے مطابق ہم جنس جوڑوں کو شادی کرنے اور بچے اپنا لینے کی اجازت ہوگی۔ پوپ کے الفاظ میں "ہم یہ قرارداد منظور نہیں ہونے دیں گے۔"